3257
7/2

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین اس مسئلے میں کہ:

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق خواتین اپنے شرعی محرم (شوہر، والد، بھائی، بیٹا، دادا، نانا، چچا، ماموں، بھتیجا، بھانجا، پوتا، نواسا، داماد) کے بغیر حج ادا کر سکتی ہیں بشرطیکہ وہ حلف نامہ دیں کہ:

۱- انہیں والدین / شوہر کی اجازت حاصل ہے۔

۲- وہ کسی قابل اعتماد خواتین کے گروپ میں شامل ہیں۔

۳- سفر حج کے دوران ان کو فساد یا خطرے کا اندیشہ نہیں ہے۔

اس سال سرکاری حج سکیم میں یہ "رعایت" اور "گنجائش" پیدا کر کے پورے تزک واحتشام کے ساتھ مشتہر کی جارہی ہے کہ اب خواتین محرم کے بغیر حج ادا کر سکتی ہیں. کیا یہ "رعایت" اور "گنجائش" قرآن وسنت کی روشنی میں درست ہے؟ بینوا وتوجروا..!!

دار الافتاء
۹/۲۵۵۰

(جواب منسلک ہے)

حلف نامہ برائے خواتین (بغیر محرم) ادائیگی حج 2024

(50 روپے کے اسٹام پیپر پر تحریر کریں)

میں مسمات ____________ بیٹی / زوجہ ____________

یہ حلفاً تحریر کرتی ہوں کہ میں اسلامی نظریاتی کونسل (CII) کے ۲۳۲ویں اجلاس (۶-۷ جون ۲۰۲۳) میں کیے گئے فیصلے کے مطابق درج ذیل تمام شرائط پر عمل کروں گی:

i. میرے والدین / شوہر نے مجھے بغیر محرم کے حج 2024 کی اجازت دی ہے۔

ii. میں قابل اعتماد خواتین کے گروپ میں ہوں۔

نمبر شمار	نام	شناختی کارڈ نمبر
1		
2		
3		

iii. دورانِ حج مجھے کسی قسم کے فساد یا خطرے کا اندیشہ نہیں ہوگا۔

میں حلفاً تحریر کرتی ہوں کہ درج بالا معلومات حقیقتاً درست ہیں اور میں آئندہ حج کے لیے اپنی درخواست کے حوالے سے کوئی چیز نہیں چھپا رہی ہوں اور میں سفر حج کے دوران کسی مشکل پیش آنے کی صورت میں وزارت مذہبی امور کو ذمہ دار نہیں ٹھہراؤں گی۔ غلط بیانی کی صورت میں وزارت مذہبی امور میری حج درخواست خارج اور تادیبی کاروائی کرنے کا اختیار محفوظ رکھتی ہے۔

____
دستخط والدین / شوہر

____
دستخط درخواست دہندہ

گواہ نمبر ۱

نام ____________

شناختی کارڈ نمبر ____________

دستخط ____________

گواہ نمبر ۲

نام ____________

شناختی کارڈ نمبر ____________

دستخط ____________

دار الافتاء
9/2550

realme Shot on realme 9i

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

فقہاء احناف کے نزدیک عورت کے لیے اڑتالیس (۴۸) میل اور کلومیٹر کے اعتبار سے سوا ستتر کلومیٹر (۷۷٫۲۵) یا اس سے زیادہ دور کا سفر شوہر یا کسی محرم کے بغیر جائز نہیں خواہ یہ سفر حج وعمرہ کا ہو یا کوئی اور سفر ہو، خواہ سفر پُر امن ہو یا پُر خطر، اس لیے فقہ حنفی کے مطابق صاحب استطاعت عورت پر اگرچہ حج فرض ہو جاتا ہے، لیکن اس کے لئے محرم کے بغیر حج کے سفر پر جانا جائز نہیں، ایسی صورت میں اس کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ محرم ملنے کا انتظار کرے اور اگر محرم نہ ملے تو وہ یہ وصیت کر دے کہ اگر وہ اپنی زندگی میں حج نہ کر سکی تو اس کے مرنے کے بعد اس کے ترکہ میں سے اس کا حج بدل کرا دیا جائے، لہٰذا فقہ حنفی کی رو سے مذکورہ رعایت درست نہیں اور شدید ضرورت کے بغیر اس رعایت کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

شرح مختصر الطحاوي، كتاب المناسك، باب وجوب الحج، (٢/ ٤٨٣):

«قال أبو جعفر: (والمرأة في وجوب الحج عليها كالرجل إذا كان معها زوج، أو ذو رحم محرم، فإن لم يكن معها ولا أحد من هذين: لم تخرج)»

مناسك ملا علي القاري، باب شرائط الحج، (ص ٥٥)، ط إدارة القرآن:

«(الرابع) أي من شرائط الأداء في حق خصوص النساء، (المحرم الأمين) وهو كل رجل مأمون عاقل بالغ مناكحتها حرام عليه بالتأبيد، سواء كان بالقرابة أو الرضاعة»

غنية الناسك في بغية المناسك، باب شرائط الحج، (ص ٢٦)، ط إدارة القرآن:

«الرابع : المحرم أو الزوج لامرأة بالغة، ولو عجوزا ومعها غيرها من النساء الثقات والرجال الصالحين (كبير) في مسيرة سفر، أما في أقل منها فيجب عليها الحج والخروج إليه بغير محرم أو زوج إذا لم تكن معتدة، وروي عن أبي حنيفة وأبي يوسف (رضي الله تعالى عنهما) كراهة خروجه مسيرة يوم واحد، وينبغي يكون الفتوى عليه لفساد الزمان، لكن إذا كان المذهب هو الأول، فليس للزوج منعها إذا كان بينهما وبين مكة أقل من ثلاثة أيام (فتح)» واللہ سبحانہ وتعالی أعلم بالصواب

بندہ لقمان عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۵/جمادی الآخرۃ/۱۴۴۵

۱۹/دسمبر/۲۰۲۳

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۵/۶/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

۵/۶/۱۴۴۵

الجواب صحیح

بندہ محمد ... عفی عنہ

۱۴۴۵/۶/۵

الجواب صحیح

بندہ عبد المنان عفی عنہ

۱۴۴۵/۶/۵

الجواب صحیح

محمد ... عفی عنہ

۱۴۴۵/۶/۵

الجواب صحیح

شاہ محمد تفضل علی عفی عنہ

۱۴۴۵/۶/۵ھ

الجواب صحیح

... عفی عنہ

۱۴۴۵/۶/۵ھ

الجواب صحیح

۱۴۴۵/۶/۵ھ